نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں مختلف فصلات کے پیداواری منصوبہ جات 2022-23 کی منظوری کیلئے

اجلاس کا انعقاد

لاہور : 02 اگست 2022 (   ) پاکستان کی معیشت کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے اور زراعت میں تقریباً لائیوسٹاک کا حصہ 55 فیصد ہے۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور جانوروں کو فربہ کرنے میں غذائیت سے بھرپور چارہ جات کی فراہمی بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ جانوروں کو ربیع سیزن میں چاروں کی معیاری اقسام کی وافر مقدار میں دستیابی یقینی بنانے کے لیے اعلی پیداواری صلاحیت کی حامل نئی اقسام کے بیجوں کی بروقت فراہمی سمیت دیگر ممکنہ اقدامات کئے جائیں۔ ربیع سیزن میں سبز چارہ جات میں کمی کی بنیادی وجہ کاشتکاروں کی سبز چارہ کی ترقی دادہ اقسام کے بیج اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے عدم مداخلت ہے۔محکمہ زراعت کے مختلف شعبہ جات جدید ٹیکنالوجی کی کاشتکاروں کو منتقلی یقینی بنانے کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کریں اور لائیوسٹاک کے کسانوں کو ضروری سبسڈی فراہم کی جائے تاکہ دیگر ترقی یافتہ ممالک کی طرح چارہ کی پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ممکن بنایا جاسکے۔ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (فارم اینڈ ٹریننگ) پنجاب ڈاکٹر اشتیاق حسین نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں پیداواری منصوبہ جات برائے ربیع چارہ جات 2022-23 کی منظوری بارے منعقد اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر، پیسٹ وارننگ، ڈاکٹر عامر رسول، سینئر سائنٹسٹ، زرعی تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا، ڈاکٹر امتیاز نیازی، سینئر سائنٹسٹ شعبہ اگرانومی، فہد احسان، سینئر سائنٹسٹ شعبہ اگرانومی، محمد عاشق، سینئر سائنٹسٹ شعبہ انٹومالوجی، شمیم اختر، سینئر سائنٹسٹ، شعبہ امراض نباتات، جاوید انور شاہ، ماہر شماریات، کراپ رپورٹنگ سروس، لاہور، پنجاب، محمد عارف نجمی، نمائندہ پنجاب سیڈ کارپوریشن، فیصل آباد، عبدالغفار اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن اینڈ فلم، فیصل آباد، اسحاق لاشاری کے علاوہ میڈیا نمائندگان نے شرکت کی۔ڈاکٹر اشتیاق حسین نے بتایا کہ اڈاپٹیو ریسرچ پنجاب کے فیلڈ ایریا میں کئے گئے تجربات سے ثابت ہوا کہ اگر ہم زمین کا صحیح انتخاب وتیاری، اچھا بیج، مناسب اور متناسب کھادوں کا استعمال، بروقت کاشت، برداشت اور دیگر زرعی عوامل اور ماہرین کی سفارشات پر عمل کریں تو چارہ جات کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں اضافہ کرسکتے ہیں۔سینئر سائنٹسٹ، زرعی تحقیقاتی ادارہ زرعی تحقیقاتی ادارہ چارہ جات سرگودھا ڈاکٹر امتیاز نیازی نے اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ چارہ کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے برسیم، جئی، لوسرن، رائی اور بہاریہ مکئی کی برقت کاشت، ضررساں کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ ضروری ہے۔غذائی اور نقدآور فصلوں کو مدنظر رکھتے ہوئے برسیم اور جئی چارہ جات کی مخلوط کاشت کے فروغ سے اعلی غذائیت سے بھرپور چارہ کی فراہمی سے دودھ اور گوشت پیداوار میں بھی خاطرخواہ اضافہ ہوگا۔اجلاس میں چند ضروری ترامیم کے بعد برسیم، جئی، لوسرن، رائی اور بہاریہ مکئی کے پیداواری منصوبہ جات برائے ربیع سیزن 2022-23 کی منظوری دی گئی۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے بتایا ہے کہ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں پیداواری منصوبہ جات کی منظوری کے بعد یہ جدید زرعی تحقیق کو کاشتکاروں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ کاشتکاروں کی فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔

☆☆☆☆